This question paper contains 4+2 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **3782**

Unique Paper Code : **72142801** **FC**

Name of the Paper : **Urdu A**

Name of the Course : **Ability Enhancement Compulsory Course (AECC-I)**

Semester : **I**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی وضاحت کیجیے۔ سیاق و سباق کا حوالہ بھی دیجیے : ۱۵

(الف)

آپ جانتے ہیں کہ وہ کون سی چیز ہے، جو مجھے یہاں لے آئی ہے۔ میرے لیے شاہجہاں کی اس یادگار مسجد میں یہ اجتماع کوئی نئی بات نہیں ہے۔ میں نے اس زمانہ میں، جس پر لیل و نہار کی بہت سی گردشیں بیت چکی ہیں، یہیں سے خطاب کیا تھا، جب تمہارے چہروں پر اضمحلال کی بجائے اطمینان تھا اور تمہارے دلوں میں شک کی بجائے اعتماد۔ آج تمہارے چہروں کا اضطراب اور دلوں کی ویرانی دیکھتا ہوں، تو مجھے بے اختیار پچھلے چند برسوں کی بھولی بسری کہانیاں یاد آ جاتی

P.T.O.

ہیں۔ تمہیں یاد ہے۔ میں نے تمہیں پکارا، تم نے میری زبان کاٹ لی۔ میں نے قلم اٹھایا اور تم نے میرے ہاتھ قلم کر دیے۔ میں نے چلنا چاہا، تم نے میرے پاؤں کاٹ دیے، میں نے کروٹ لینی چاہی تم نے میری کمر توڑ دی۔

(ب)

آج تک سوچتا رہا کہ بیگم صاحبہ قبلہ کے انتقال کے باب میں تم کو کیا لکھوں۔ تعزیت کے واسطے تین باتیں ہیں۔ اظہارِ غم، تلقینِ صبر، دعائے مغفرت۔ سو بھائی اظہارِ غم تکلفِ محض ہے۔ جو غم تم کو ہوا ہے، ممکن نہیں کہ دوسرے کو ہوا ہو، تلقین صبر بے دردی ہے۔ یہ سانحۂ عظیم ایسا ہے جس نے غمِ رحلتِ نواب مغفور کو تازہ کیا۔ پس ایسے موقع پر صبر کی تلقین کیا کی جائے۔ رہی دعائے مغفرت۔ میں کیا اور میری دعا کیا؟ مگر چوں کہ وہ میری مربیہ اور محسنہ تھیں دل سے دعا نکلتی ہے۔

مع ہٰذا تمہارے یہاں آنا سنا جاتا تھا۔ اس واسطے خط نہ لکھا۔ اب جو معلوم ہوا کہ دشمنوں کی طبیعت ناساز ہے اور اس سبب سے آنا نہ ہوا۔ یہ چند سطریں لکھی گئیں۔ حق تعالیٰ تم کو سلامت اور تندرست اور خوش رکھے۔

۲۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے چار شعر کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی بتائیے: ۱۰

ہستی اپنی حباب کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے

دلی کے نہ تھے کوچے اوراقِ مصوّر تھے
جو شکل نظر آئی تصویر نظر آئی

گل بار کرے ہے گا اسبابِ سفر شاید
غنچے کی طرح بلبل دلِ گیر نظر آئی

میں نے چاہا تھا کہ اندوہِ وفا سے چھوٹوں
وہ ستم گر میرے مرنے پہ بھی راضی نہ ہوا

عشق سے طبیعت نے زیست کا مزا پایا
درد کی دوا پائی، دردِ بے دوا پایا

حالِ دل نہیں معلوم، لیکن اس قدر، یعنی
ہم نے بارہا ڈھونڈھا، ہم نے بارہا پایا

میری نگاہِ خیرہ دکھاتے ہیں غیر کو

بے طاقتی پر سرزنشِ ناز دیکھنا

اگر غفلت سے باز آیا، جفا کی

تلافی کی بھی ظالم نے تو کیا کی

۳۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری اقتباس کی وضاحت کیجئے۔ سیاق و سباق کا حوالہ بھی دیجئے: ۱۰

(الف)

ٹک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں! مت دیس بدیس پھرے مارا

قزاق اجل کا لوٹے ہے، دن رات بجا کر نقارا

کیا بدھیا بھینسا، بیل شُتر کیا گوئیں پلّا، سر بھارا

کیا گیہوں، چاول، موٹھ مٹر، کیا آگ دھواں اور انگارا

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا

(ب)

حکومت نے آزادیاں تم کو دی ہیں
ترقی کی راہیں سراسر کھلی ہیں
صدائیں یہ ہر سمت سے آرہی ہیں
کہ راجا سے پرجا تلک سب سکھی ہیں
تسلّط ہے ملکوں میں امن وامان کا
نہیں بند رستہ کسی کارواں کا

۴۔ پریم چند کے افسانے 'پوس کی رات' کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔ ۱۰

یا

پطرس بخاری کی ادبی خدمات تحریر کیجیے۔

۵۔ غالبؔ کی غزل گوئی کی خصوصیات لکھیے۔ ۱۰

یا

مومن خاں مومن کی شاعری پر ایک نوٹ لکھیے۔

۶۔ دیاشنکر نسیم کی نظم 'مرغِ اسیر کی نصیحت' کا مرکزی خیال کیجیے۔ ۱۰

یا

نظیر اکبرآبادی کی نظم گوئی کی خصوصیات لکھیے۔

۷۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی دو کی تعریف لکھئے۔ مثال بھی دیجئے۔ ۱۰

(۱) صنعتِ تلمیح

(۲) صنعتِ مراعات النظیر

(۳) تشبیہ

(۴) استعارہ